اس مطالعے کا آخری باب "اردو صحافت میں طنز و مزاح" کے بارے میں ہے اور یہاں میں نے صحافتی اور ادبی مزاح میں ایک حد فاصل قائم کی ہے - بظاہر اردو ادب میں طنز و مزاح کے سلسلے میں صحافتی مزاح کا تذکرہ شاید زیادہ قابل قبول نہ ہو - لیکن میں نے زیر نظر مطالعے میں اس باب کو شامل کرنا اس لئے ضروری سمجھا کہ اس سے ادبی اور صحافتی مزاح کا فرق واضح ہو جائے گا - اور ہم اپنے ادبی سرمائے کی (جو گم شدہ حالت میں ہے) بہتر پرکھ کر سکیں گے - نیز اس سے ہمیں ہنگامی واقعات اور مستقل سماجی رجحانات کی وہ حدود انضمام بھی نظر آجائیں گی جہاں ادبی اور صحافتی مزاح کے ڈانڈے ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور ناظر اور نقاد دونوں کی الجھنوں میں اضافے کا باعث ثابت ہوتے ہیں -

آج سے تین چار برس پہلے جب میں نے اپنی اس حقیر کاوش کا آغاز کیا تو مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ اس موضوع پر مواد کی فراہمی کے سلسلے میں مجھے غیر معمولی مشکلات سے دوچار ہونا پڑے گا - میری الجھنوں کا آغاز تو اسی وقت ہو گیا جب مجھے لاہور کی بڑی بڑی لائبریریوں سے ضروری نسخہ جات نہ مل سکے - پھر میں نے نجی لائبریریوں کی طرف رجوع کیا لیکن ان میں سے